روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 2 مئی 2005ء 22 ربیع الاول 1426 ہجری 2 ہجرت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 95

اندھیروں سے نجات کی دعا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ہمیں یہ دعا سکھائی

اے اللہ ہمارے دل خیر پر جمع کردے اور ہمارے مابین صلح کے سامان مہیا فرما اور ہمیں سلامتی کی راہیں دکھا اور ہمیں اندھیروں سے نجات دے اور نور کی طرف لے آ اور ہمیں بری باتوں اور فتنوں سے بچا خواہ ان کا تعلق ظاہر سے ہو خواہ باطن سے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب التشہد حدیث نمبر 825)

1

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیا

نیروبی میں والہانہ استقبال ۔ مشن ہاؤس اور کلینک کا معائنہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

26/اپریل 2005ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح آٹھ بجکر 45 منٹ پر بیت الفضل لندن سے ہیتھرو ایئر پورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ بیت الذکر میں احباب جماعت صبح سے ہی اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ حضور انور نے روانگی سے قبل دعا کروائی۔ 9 بجکر 40 منٹ پر حضور انور ہیتھرو ایئر پورٹ پر پہنچے جہاں مکرم منصور احمد شاہ صاحب قائمقام امیر یو۔کے اور دوسرے جماعتی عہدیداران نے جو حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے ساتھ آئے تھے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

امیگریشن کا پراسس مکمل ہونے کے بعد دس بجکر پانچ منٹ پر حضور انور جہاز پر سوار ہوئے۔ برٹش ایئر ویز کی فلائٹ BA065 دس بجکر 35 منٹ پر نیروبی (کینیا) کے لئے روانہ ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جہاز کینیا کے لوکل ٹائم کے مطابق شام آٹھ بجکر تیس منٹ پر نیروبی کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ "Jomo Kenyata National Airport Narobi" (جومو کنیاٹا ایئر پورٹ) پر اترا۔ ابھی جہاز Runway پر ہی تھا کہ احباب جماعت نے خوشی و مسرت سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور بچوں اور بچیوں نے استقبالیہ نغمات پڑھنے شروع کر دیئے۔ جونہی حضور انور جہاز کے دروازہ سے باہر آئے تو مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب امیر جماعت کینیا نے اپنی مجلس عاملہ کے چند ممبران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ کیبنٹ منسٹر Mr. Josaf Nayaga نے گورنمنٹ کینیا کی نمائندگی میں حضور انور کا استقبال کیا اور حکومت کی طرف سے خوش آمدید کہا۔ ایک طفل اسماعیل جمعہ نے حضور انور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ جبکہ عزیزہ عائشہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ صدر صاحبہ لجنہ کینیا اپنی عاملہ کی چند ممبرات کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے استقبال کے لئے ایئر پورٹ پر موجود تھیں۔

اس کے بعد حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے جہاں کیبنٹ منسٹر اور استقبال کے لئے آئے ہوئے جماعتی عہدیداران کے ساتھ گفتگو فرمائی۔ امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد جونہی حضور انور ایئر پورٹ سے باہر تشریف لائے تو ملک کے طول و عرض سے آئے ہوئے دو ہزار سے زائد احباب جماعت نے فلک شگاف نعرہ ہائے تکبیر سے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ استقبال کرنے والوں میں کینیا کی مختلف جماعتوں کے علاوہ ہمسایہ ممالک ایتھوپیا، اریٹیریا، صومالیہ، جبوتی، کونگو، زمبابوے اور بوٹسوانا سے آئے ہوئے وفود بھی شامل تھے۔

سارے ملک کے لوگ ایک روز پہلے سے ہی اپنے پیارے آقا کے استقبال اور دیدار کے لئے نیروبی پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔

26/اپریل کا دن جماعت احمدیہ کینیا کی تاریخ میں نہایت مبارک دن ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پہلی مرتبہ کینیا کی سرزمین پر ورود مسعود ہوا اور آپ کے مبارک قدم اس سرزمین پر پڑے۔ ایئر پورٹ پر خوبصورت لباس میں ملبوس بچوں اور بچیوں نے اردو، سواحیلی اور عربی زبان میں استقبالیہ نغمات پیش کرتے ہوئے کینیا اور جماعت احمدیہ کے جھنڈے ہلا ہلا کر پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ ہر شخص کی خوشی دیدنی تھی۔ حضور انور ہاتھ ہلا ہلا کر احباب جماعت کے اشتیاق اور خوشی کا جواب دے رہے تھے۔ حضور انور نے اپنی گاڑی کے پاس کھڑے ہو کر کچھ دیر کے لئے احباب جماعت کو زیارت کا شرف بخشا۔ اس دوران فضا نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد، خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے نعروں سے گونجتی رہی۔ اس کے بعد قافلہ کی صورت میں حضور انور مشن ہاؤس نیروبی کے لئے روانہ ہوئے جہاں حضور کا قیام تھا۔ حضور کی مشن ہاؤس روانگی کے وقت احباب جماعت حضور انور کی گاڑی کے ساتھ ساتھ کافی دور تک چلتے رہے اور نعرے لگاتے رہے۔

قافلہ میں سب سے آگے پولیس کی پائلٹ گاڑی تھی اس کے بعد خدام الاحمدیہ کی سیکیورٹی کار اس کے بعد حضور انور کی کار تھی۔ بعدہ مکرم امیر صاحب اور دیگر احباب جماعت کی گاڑیاں تھیں جن کی کل تعداد 9 تھی۔ سارے راستہ پولیس نے حفاظتی انتظامات کئے ہوئے تھے۔ جن کے ساتھ خدام الاحمدیہ کی سیکیورٹی ٹیم اپنی مخصوص یونیفارم کے ساتھ نہایت مستعدی سے سارے انتظامات سنبھالے ہوئے تھی۔ علاوہ ازیں ایئر پورٹ سیکیورٹی اور کینیا پولیس کا موبائل یونٹ بھی حفاظتی انتظامات میں مصروف تھا۔

حضور انور کا قافلہ سٹیڈیم ہل روڈ سے ہوتے ہوئے جلسہ گاہ کے قریب سے گزرا۔ یہاں بھی سڑک کے دونوں طرف کھڑے ہزاروں احباب جماعت اپنے پیارے آقا کا نہایت بے قراری سے انتظار کر رہے تھے۔ حضور انور کی کار یہاں پہنچ کر آہستہ ہوئی تا کہ احباب جماعت اپنے پیارے آقا کی زیارت سے مستفیض ہو سکیں۔ احباب سڑک کے دونوں طرف کھڑے مسلسل نعرے لگا رہے تھے اور ہاتھ ہلا ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ حضور انور بھی اپنا ہاتھ ہلا کر ان سب کے نعروں کا جواب دے رہے تھے۔ اس کے بعد قافلہ Muranga Road سے ہوتا ہوا احمدیہ مشن ہاؤس نیروبی پہنچا۔ ایئر پورٹ سے مشن ہاؤس کا فاصلہ 15 کلومیٹر ہے۔

نو بجکر چالیس منٹ پر جونہی حضور انور کی گاڑی مشن ہاؤس کے مین گیٹ سے اندر داخل ہوئی تو مربیان کرام، ڈاکٹر صاحبان، اراکین مجلس عاملہ اور دیگر ہزاروں افراد نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے از راہ شفقت مربیان، ڈاکٹر صاحبان، اراکین مجلس عاملہ اور جماعتی عہدیداران کو شرف مصافحہ بخشا۔ مکرم امیر صاحب حضور انور کی خدمت میں ہر ایک کا تعارف کرواتے جاتے اور حضور انور نہایت شفقت سے گفتگو فرماتے رہے اور حال دریافت فرماتے رہے۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے خواتین کی طرف تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا خواتین کی طرف تشریف لے گئیں اور ان کا حال دریافت فرمایا۔ ان تینوں مقامات پر استقبال کرنے والے احباب کی تعداد چھ ہزار سے زائد تھی۔

اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ دس بجے حضور انور نے بیت الذکر نیروبی میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز کی ادائیگی سے قبل حضور انور نے احباب جماعت کی کثرت کی وجہ سے آواز پہنچانے کے لئے انتظام سے متعلق ہدایات دیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ بیت الذکر نیروبی مین سڑک کے اوپر ہے۔ ہر گزرنے والے کو اس کے خوبصورت مینار دکھائی دیتے ہیں۔ یہ بیت الذکر 30-1929ء میں تعمیر کی گئی تھی۔ اب اس کے ساتھ ملحقہ علاقہ میں بہت خوبصورت تین منزلہ مشن ہاؤس بن چکا ہے۔

27/اپریل 2005ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت الذکر نیروبی میں

(باقی صفحہ 12 پر)

جید عالم، سابق مفتی سلسلہ و ناظم دارالقضاء

محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو اس سے قبل یہ اطلاع دی جاچکی ہے کہ سلسلہ کے قدیمی اور دیرینہ خادم، سابق مفتی سلسلہ و ناظم دارالقضاء محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب مورخہ 27/اپریل 2005ء کو برمنگھم برطانیہ میں بعمر 95 سال وفات پاگئے۔ آپ کو تقریباً پون صدی تک مختلف عہدوں پر جماعت احمدیہ کی خدمت کی توفیق ملی۔ لندن میں آپ کی نماز جنازہ 28/اپریل 2005ء کو نماز ظہر سے قبل محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے پڑھائی۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ 29/اپریل کو نماز جنازہ بیت اقصیٰ میں بعد نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔

آپ کی پیدائش سے 2 سال قبل آپ کے والد حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب ہلال پوری نے اپریل 1908ء میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اور 1909ء میں وہ اپنے گاؤں موضع ہلال پور ضلع سرگودھا کو خیر باد کہہ کر قادیان میں آباد ہو گئے۔ اس طرح آپ کو ابتداء ہی سے خدا تعالیٰ کے فضل سے قادیان کے بابرکت ماحول میں پرورش پانے کا موقع ملا۔

محترم مولانا صاحب نے ابتدائی تعلیم کا آغاز تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے کیا۔ آپ کے والد صاحب کی یہ خواہش تھی کہ آپ زندگی وقف کریں آپ کا بھی ارادہ تھا کہ ایم اے کرنے کے بعد خود زندگی وقف کریں گے تاہم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر آپ نے جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے اور ایف اے کرنے کے بعد 1935ء میں وقف کی درخواست دی جسے حضرت خلیفہ ثانی نے ازراہ شفقت قبول فرمالیا۔

جب 1939ء میں آپ کے والد محترم وفات پا گئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حکم فرمایا کہ جس طرح تمہارے والد ذاتی شوق اور محنت سے عالم بنے تھے تم بھی پڑھو اور عالم بنو۔ اس کے بعد آپ نے قادیان، دہلی، دیوبند اور لاہور وغیرہ سے حدیث اور دیگر علوم حاصل کئے آپ کی پہلی ڈیوٹی یہ لگی کہ واقفین زندگی کو پڑھایا جائے۔ بیت المبارک قادیان میں کلاس شروع کی گئی۔ آپ کے سپرد ابتدائی طور پر 59 شاگرد کئے گئے۔ آپ کو قیام پاکستان کے بعد احمد نگر اور ربوہ میں جامعہ احمدیہ میں بطور استاد خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نے ایک لمبا عرصہ سلسلہ کی خدمت کی۔ 1951ء میں قاضی مقرر ہوئے۔ 15 مئی 1952ء تا 12 نومبر 1953ء اور پھر 1982ء تا 1990ء ناظم دارالقضاء اور 1990ء تا 1998ء آپ کو مفتی سلسلہ کے منصب پر فائز ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔

جامعہ احمدیہ میں خدمات کے دوران آپ کو حضرت ملک غلام فرید صاحب کے ساتھ قرآن کریم انگریزی کا کام کرنے کا بھی موقع ملا۔ بعدازاں آپ کو آرپیکو کا چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر بنایا گیا۔ یہ عہدہ کئی سال تک آپ کے پاس رہا۔ اور پھر کچھ عرصہ حضرت ملک غلام فرید صاحب کے ساتھ قرآن کریم انگریزی کے شعبہ میں کام کیا۔ پاکستان سے باہر آپ کو جماعتی دورہ جات کی توفیق ملی۔ جلسہ سالانہ لندن اور بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر آپ نے شرکت فرمائی۔ آپ کو حضرت مصلح موعود کے درس القرآن میں بیٹھنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔

آپ کی اہلیہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ مرحومہ بنت محترم غلام محمد صاحب نائب تحصیلدار تھیں۔ آپ کے بچگان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم منور احمد صاحب مرحوم

2۔ مکرم ڈاکٹر مبشر احمد سلیم صاحب برمنگھم

3۔ محترمہ امۃ المجید بیگم صاحبہ (سابق پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت) اہلیہ مکرم ناصر احمد پروازی صاحب کینیڈا

4۔ مکرمہ امۃ السمیع صاحبہ اہلیہ ونگ کمانڈر حمید احمد بھٹی صاحب کراچی

5۔ مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ اہلیہ انجینئر سلیمان احمد صاحب امریکہ

6۔ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احمد صاحب امریکہ

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ ادارہ الفضل مولانا موصوف کے جملہ لواحقین سے اظہار افسوس کرتا ہے۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ 29/اپریل میں نیروبی کینیا میں مرحوم کا تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

واقفین نو (کلاس دہم) متوجہ ہوں

مکرم وکیل صاحب وقف نو تحریر فرماتے ہیں۔ آج کل جو واقفین نو دہم کے امتحان کے بعد نتیجے کے انتظار میں ہیں ان سے درخواست ہے کہ ان تعطیلات میں اپنا دینی مطالعہ وسیع کریں۔ اس کے لئے

☆ قرآن کریم ترجمے کے ساتھ پڑھنا شروع کردیں۔

☆ حضرت مسیح موعود کی کم از کم ایک کتاب ضرور زیر مطالعہ رکھیں۔

☆ کمپیوٹر یا کسی اور ہنر سے واقفیت حاصل کریں۔

☆ جماعتی رسائل و کتب زیر مطالعہ رکھیں۔ خصوصاً روزنامہ الفضل کا مطالعہ اپنا معمول بنائیں۔

☆ کوئی اور اچھا کام جو کر سکتے ہوں کرنے کی عادت ڈالیں۔

خدا تعالیٰ سب بچوں کو اس امتحان میں اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور مقبول وقف کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ امۃ الحکیم لیئقہ صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب منیب جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری چھوٹی بہن مکرمہ امۃ السمیع راشدہ صاحبہ بنت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب عمر مربی سلسلہ (جو بعارضہ شوگر اور فالج گیارہ سال سے علیل ہیں) کو چار ماہ قبل تندرست ہاتھ میں دوران خون کی بندش کی شکایت ہوگئی۔ اور ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں دو ہفتے زیر علاج رہیں۔ اب مورخہ 24۔ اپریل 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہاتھ کا آپریشن ہوا ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر پیچیدگی سے بچائے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرتے ہوئے فعال لمبی زندگی دے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم راؤ عبدالجبار صاحب لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم راؤ خرم ذیشان صاحب کا نکاح مورخہ 30 مارچ 2005ء کو ہمراہ مبشرہ ظفر صاحبہ بنت مکرم رانا ظفر احمد خان صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھایا اور اسی روز رخصتی عمل میں آئی اگلے دن 31 مارچ 2005ء کو دارالرحمت شرقی ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اور محترم مرزا محمد انور صاحب نے دعا کرائی عزیزم راؤ خرم ذیشان صاحب راؤ عبدالرزاق صاحب مرحوم پھلروان کے پوتے اور مکرم راؤ محمد اکبر خاں صاحب مرحوم گنگاپور کے نواسے ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کریں۔

مکرم سید محمد اکرم صاحب کارکن تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ سیدہ بشریٰ کنول صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 23۔ اپریل 2005ء کو احاطہ انصار اللہ میں منعقد ہوئی۔ اسی روز ان کا نکاح ہمراہ مکرم امیر احمد طاہر صاحب ولد مکرم غلام سرور طاہر صاحب (فرحت علی جیولرز) ربوہ بعوض مہر ایک لاکھ روپے محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے بیت المبارک میں پڑھا۔ تقریب رخصتی کے موقع پر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ ہر لحاظ سے جانبین کیلئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں واقف نو بیٹے کے بعد 24/اپریل 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا عطا کردہ نام "خافیہ اطہر" تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم چوہدری حفیظ احمد (چوہدری پراپرٹی سنٹر اقصیٰ چوک ربوہ) کی پوتی اور مکرم چوہدری زبیر عبدالباسط صاحب سٹیلائٹ ٹاؤن جھنگ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کی صحت اور عمر میں برکت دے، خادمۂ دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہو۔

مکرم محمد احسن علوی صاحب نصیر آباد غالب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرمہ صبیحہ نسرین صاحبہ اور مکرم عمران قوی ملک صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور کو مورخہ 10 دسمبر 2004ء کو پہلی بیٹی "ردا عمران" سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالقوی ملک صاحب لاہور کی پوتی اور مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب اوکاڑہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دین کی خادمہ نیک صالحہ اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بناوے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت مسیح موعود کی ماموریت کا چوبیسواں سال

1905ء کے چند اہم واقعات اور تائیدات الٰہیہ پر ایک نظر

قیام مدرسہ احمدیہ۔ سفر دہلی اور لدھیانہ۔ امرتسر اور لدھیانہ میں پرمعارف لیکچر

مرتبہ حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

قیام مدرسہ احمدیہ قادیان

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کی وفات کی وجہ سے جماعت میں ایک خلا محسوس ہونے لگا۔ چنانچہ یہ تجویز کی گئی کہ جماعت میں علماء پیدا کرنے کے لئے ایک الگ دینی درسگاہ قائم کی جائے۔ جس پر مدرسہ احمدیہ کا قیام عمل میں لایا گیا اور جب دسمبر 1905ء کے آخری ہفتہ میں جلسہ سالانہ کے لئے احباب جمع ہوئے۔ تو حضرت اقدس نے ایک نہایت درد انگیز تقریر فرمائی جس میں اپنی یہ تجویز دوبارہ پیش فرمائی کہ موجودہ انگریزی مدرسہ کے علاوہ ہمیں ایک ایسی درسگاہ کی بھی ضرورت ہے جس میں ایسے علماء پیدا کئے جائیں جو عربی علوم کے ساتھ ساتھ کسی قدر انگریزی اور دیگر علوم سے بھی واقف ہوں۔ حضور کی یہ تقریر سن کر لوگ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے اور حضور کے تقریر ختم کرنے کے بعد سب نے بالاتفاق عرض کی کہ جو تجویز بھی حضور کے ذہن میں ہے ہم سب اس پر عمل پیرا ہونے اور اس کا بوجھ اٹھانے کے لئے بدل و جان تیار ہیں۔ اس کے بعد دیر تک باہمی مشورہ ہوتا رہا۔ اور یہ طے پایا کہ علماء اور (مربی) پیدا کرنے کے لئے الگ شاخ قائم کی جائے۔ چنانچہ 1905ء سے دینیات کی الگ شاخ جاری کردی گئی۔

(حیات طیبہ صفحہ 298)

فرمایا ”مدرسہ کی حالت دیکھ کر دل پارہ پارہ اور زخمی ہوگیا۔ علماء کی جماعت فوت ہورہی ہے۔ مولوی عبدالکریم کی قلم ہمیشہ چلتی رہتی تھی۔ مولوی برہان الدین فوت ہو گئے۔ اب قائمقام کوئی نہیں۔ جو عمر رسیدہ ہیں ان کو بھی فوت شدہ سمجھئے۔ دوسرا جیسا کہ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تقویٰ ہو۔ اس کی تخم ریزی نہیں۔ یہ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ورنہ اچھے آدمی مفقود ہو رہے ہیں۔ آریہ زندگی وقف کر رہے ہیں۔ یہاں ایک طالبعلم کے منہ سے بھی نہیں نکلتا...... میں تو ایسے آدمیوں کی ضرورت سمجھتا ہوں جو دین کی خدمت کریں۔ میرے نزدیک زبان دانی ضروری ہے۔ انگریزی پڑھنے سے میں نہیں روکتا۔ میرا مدعا یہ ہے اور میں نے پہلے بھی سوچا ہے اور جب سوچا ہے میرے دل کو صدمہ پہنچا ہے کہ ایک طرف تو زندگی کا اعتبار نہیں جیسا کہ خدا تعالیٰ کی وحی قَرُبَ اَجَلُکَ الْمُقَدَّرُ سے ظاہر ہوتا ہے۔ دوسرا اس مدرسہ کی بنا سے غرض یہ تھی کہ دینی خدمت کے لئے لوگ تیار ہو جاویں۔ یہ خدا تعالیٰ کا قانون ہے پہلے گزر جاتے ہیں دوسرے جانشین ہوں۔ اگر دوسرے جانشین نہ ہوں تو قوم کے ہلاک ہونے کی جڑ ہے۔ مولوی عبدالکریم اور دوسرے مولوی فوت ہوگئے۔ اور جو فوت ہوئے ہیں ان کا قائمقام کوئی نہیں۔ دوسری طرف ہزارہا روپیہ جو مدرسہ کے لئے لیا جاتا ہے پھر اس سے فائدہ کیا؟ جب کوئی تیار ہو جاتا ہے تو دنیا کی فکر میں لگ جاتا ہے۔ اصل غرض مفقود ہے۔ میں جانتا ہوں جب تک تبدیلی نہ ہوگی کچھ نہ ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ کی جماعت روحانی سپاہیوں کے تیار کرنے والے تھے وہ نہیں رہے دور چلے گئے ہیں۔ ہمیں کیا غرض ہے کہ قدم بقدم ان لوگوں کے چلیں جو دنیا کے لئے چلتے ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 584)

فرمایا۔ ”میں جب ...... کی حالت کو مشاہدہ کرتا ہوں تو میرے دل پر چوٹ لگتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ ایسے لوگ میری زندگی میں تیار ہو جاویں جو ...... کی خدمت کرسکیں۔ ہم تو پا بگور ہیں اور اگر اور تیار نہ ہوں تو پھر مشکل پیش آتی ہے۔ میرا مدعا اس قدر ہے کہ آپ لوگ تدبیر کریں خواہ کسی پہلو پر صاد کیا جاوے مگر یہ ہو کہ چند سال میں ایسے نوجوان نکل آویں جن میں علمی قابلیت ہو اور وہ غیر زبان کی واقفیت بھی رکھتے ہوں اور پورے طور پر تقریر کر کے ...... کی خوبیاں دوسروں کے ذہن نشین کرسکیں۔ میرے نزدیک غیر زبانوں سے اتنی ہی مراد نہیں کہ صرف انگریزی پڑھ لیں۔ نہیں اور زبانیں بھی پڑھیں اور سنسکرت بھی پڑھیں تا کہ ویدوں کو پڑھ کر ان کی اصلیت ظاہر کرسکیں اس وقت تک وید گویا مخفی پڑے ہوئے ہیں کوئی ان کا مستند ترجمہ نہیں۔ اگر کوئی کمیٹی ترجمہ کر کے صاد کردے تو حقیقت معلوم ہو جاوے۔“

”اصل بات یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ (۔) کو ان لوگوں اور قوموں میں پہنچایا جاوے جو اس سے محض ناواقف ہیں اور اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ جن قوموں میں تم اسے پہنچانا چاہو ان کی زبانوں کی پوری واقفیت ہو۔ ان کی زبانوں کی واقفیت نہ ہو اور ان کی کتابوں کو پڑھ نہ لیا جاوے تو مخالف پورے طور پر عاجز نہیں ہوسکتا۔“

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 619)

صحبت مسیح موعود کی برکت

مدرسہ کا ذکر تھا فرمایا: ”اس جگہ طلباء کا آکر پڑھنا بہت ضروری ہے جو شخص ایک ہفتہ ہماری صحبت میں آکر رہے وہ مشرق و مغرب کے مولوی سے بڑھ جائے گا۔ جماعت کے بہت سے لوگ ہمارے روبرو ایسے تیار ہونے چاہئیں جو آئندہ نسلوں کے واسطے واعظ اور معلم ہوں اور لوگوں کو راہ راست پر لاویں“۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 619)

فرمایا ”حضرت داؤد علیہ السلام کا ایک قول ہے کہ میں بچہ تھا۔ جوان ہوا۔ اب بوڑھا ہو گیا۔ میں نے متقی کو کبھی ایسی حالت میں نہیں دیکھا کہ اسے رزق کی مار ہو اور نہ اس کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ تو کئی پشت تک رعایت رکھتا ہے۔ پس خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا ہو جاؤ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کے لئے سعی اور دعا کرو۔ جس قدر کوشش تم ان کے لئے مال جمع کرنے کی کرتے ہو اسی قدر کوشش اس امر میں کرو۔“ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 444)

سفر دہلی 22/اکتوبر 1905ء

حضور کی حرم محترمہ حضرت اماں جان کو اپنے وطن دہلی گئے کافی عرصہ ہوگیا تھا۔ کئی دفعہ دہلی جانے کا ارادہ کیا۔ مگر بعض موانع پیش آجانے کی وجہ سے اس ارادہ کو پایۂ تکمیل تک نہ پہنچا سکیں۔ اب ایک تقریب یہ بھی پیدا ہوئی کہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب جو آپ کے چھوٹے بھائی تھے وہ دہلی کے سول ہاسپٹل میں ڈیوٹی پر لگ گئے۔ حضرت اماں جان اپنے والد محترم حضرت میر ناصر نواب صاحب کے ساتھ جانے کیلئے تیار ہو رہی تھیں کہ حضرت اقدس نے اپنی عادت کے مطابق استخارہ کیا۔ جس پر آپ کو بتایا گیا کہ آپ کو بھی دہلی ساتھ جانا چاہئے۔ اس پر آپ چند خدام سمیت تیار ہو گئے۔ 22/اکتوبر 1905ء کو اتوار کے روز صبح کے وقت آپ قادیان سے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل آپ نے رویاء میں دیکھا کہ آپ ”دہلی گئے ہیں۔ تو تمام دروازے بند ہیں پھر دیکھا کہ ان پر قُفل لگے ہوئے ہیں۔ پھر دیکھا کہ کوئی شخص کچھ تکلیف دینے والی شئے میرے کان میں ڈالتا ہے۔“

اس رویا سے معلوم ہوتا تھا کہ دہلی والوں کے دلوں پر ایسے قفل لگے ہوئے ہیں کہ وہ بہت کم ہی کوئی نیک اثر قبول کریں گے۔ حضرت اقدس قادیان سے روانہ ہو کر بٹالہ پہنچے۔ سیکنڈ کلاس کا ایک کمرہ آپ کیلئے ریزرو کروایا گیا تھا۔ بٹالہ اسٹیشن پر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھی گئیں۔ امرتسر میں گاڑیوں کا درمیانی وقفہ پانچ گھنٹے کا تھا۔ اس لئے آپ آرام کرنے کیلئے گاڑی سے اتر کر پلیٹ فارم کے ایک طرف درختوں کے سایہ میں بیٹھ گئے۔ حضرت اقدس نے یہ حکم دے رکھا تھا کہ امرتسر کے احمدیوں کو اطلاع نہ دی جائے مگر ان کو کسی نہ کسی ذریعہ سے پتہ لگ ہی گیا۔ جس پر آناً فاناً کافی دوست اکٹھے ہو گئے اور شام کا کھانا جماعت امرتسر کی طرف سے ہی اسٹیشن پر پیش کیا گیا۔

(حیات طیبہ صفحہ 299)

حضور کے اہل خانہ اور خادمات کے علاوہ مندرجہ ذیل خدام کو آپ کے ہمسفر ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ (1) مولوی سید محمد احسن صاحب فاضل امروہی (2) سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مالک ساجن کوٹھی مدراس (3) ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اسسٹنٹ سرجن شاہ پور (4) مولوی عبدالرحیم صاحب میرٹھی (5) مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر بدر (6) خلیفہ رجب الدین صاحب لاہوری (7) شیخ غلام احمد صاحب نومسلم (8) بابو نور الدین صاحب کلرک ڈاکخانہ (9) شیخ حامد علی صاحب (10) شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم۔ مخلصین حضور کی مشایعت میں دور تک ساتھ آئے۔ اور بعض طالبعلم تو حضرت اقدس کی سواری کے ساتھ ساتھ بٹالہ تک دوڑتے چلے گئے۔

حضرت اقدس کی روانگی کی خبر کسی طرح سیکھواں بھی پہنچ گئی تھی اور وہاں سے میاں جمال دین صاحب سیکھوانی اور منشی عبدالعزیز صاحب اوجلوی پٹواری بھی شرف زیارت کے لئے آگئے...... حضرت

اقدس دس بجے کے بعد بٹالہ پہنچے...... روانگی سے پہلے صرف دہلی روانگی کا تار دیا گیا۔ کیونکہ کچھ عرصہ قبل جبکہ احباب کو حضور کے سفر دہلی کی اطلاع ملی پھگواڑہ، پھلور، لدھیانہ کے سٹیشنوں پر کئی کئی دن تک خدام حاضر رہے اور آخر انتظار کے بعد بنگہ ضلع جالندھر کی جماعت قادیان میں آ پہنچی تھی۔ حضرت اقدس نے اسی بناء پر کسی اور جگہ اطلاع دینے کی اجازت نہ دی۔ کپورتھلہ سے منشی ظفر احمد صاحب اور منشی اروڑا خاں صاحب اور ڈاکٹر فیض قادر صاحب حاضر ہوئے۔ جماعت امرتسر کے مخلص فرد ڈاکٹر عباداللہ صاحب کو خبر ہوئی۔ وہ دوڑے ہوئے سٹیشن پہنچ گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ 423)

رات کو نو بجے گاڑی امرتسر کے اسٹیشن سے روانہ ہوئی اور قریباً ساڑھے تین بجے صبح دہلی پہنچی۔ راستہ کے اسٹیشنوں پر احباب جماعت حضور سے ملاقات کرتے رہے۔ مگر جب لدھیانہ کے احباب اپنے محبوب آقا کی ملاقات کیلئے اسٹیشن پر پہنچے۔ تو حضرت اقدس کی آنکھ لگ چکی تھی۔ اس واسطے ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے حضرت اقدس کو جگانے سے انکار کر دیا۔ جس کی وجہ سے دوست ملاقات نہ کر سکے۔ دہلی پہنچ کر جب حضرت اقدس کو پتہ لگا تو فرمایا کہ واپسی پر ہم لدھیانہ میں ضرور قیام کریں گے۔ دہلی میں حضور نے چتلی قبر میں الف خاں کے مکان پر قیام فرمایا۔ (حیات طیبہ صفحہ 299)

حضرت مولوی نورالدین صاحب کو دہلی بلوالیا

دہلی پہنچ کر حضرت اقدس کو خیال آیا کہ اگر مولوی نور الدین صاحب کو دہلی بلا لیا جائے تو بہتر رہے گا۔ مولوی صاحب کو تار دلوا دی۔ 28/اکتوبر 1905ء کو جب یہ تار قادیان پہنچی تو حضرت مولوی صاحب اپنے مطب میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اس خیال سے کہ حکم کی تعمیل میں دیر نہ ہو۔ اسی حالت میں فوراً چل پڑے۔ نہ گھر گئے نہ لباس بدلا نہ بستر لیا۔ اور نہ کوئی اور تیاری کی۔ بلکہ یکہ کی بھی انتظار نہیں کی۔ سیدھے بٹالہ کی طرف پیدل ہی چل پڑے۔ دوستوں کو جب آپ کے اس طرح بغیر ساز و سامان کے عازم سفر ہونے کی اطلاع ملی تو انہوں نے ضروری سامان آپ کو بٹالہ کے رستہ میں ہی پہنچا دیا۔ 29/اکتوبر کو آپ دہلی اپنے امام کے حضور پہنچ گئے۔

(حیات طیبہ صفحہ 300)

زیارت قبور 24/اکتوبر 1905

صبح حضرت مسیح موعود مردانہ مکان میں تشریف لائے دہلی کی سیر کا ذکر درمیان میں آیا۔ فرمایا: لہو و لعب کے طور پر پھرنا درست نہیں البتہ یہاں بعض بزرگ اولیاء اللہ کی قبریں ہیں۔ ان پر ہم بھی جائیں گے۔ حاضرین نے یہ نام لکھائے (1) شاہ ولی اللہ صاحب (2) خواجہ نظام الدین صاحب (3) جناب قطب الدین صاحب (4) خواجہ باقی باللہ صاحب (5) خواجہ میر درد صاحب (6) جناب نصیر الدین صاحب چراغ دہلی۔

چنانچہ گاڑیوں کا انتظام کیا گیا اور حضور مع خدام گاڑیوں میں سوار ہو کر سب سے اول حضرت خواجہ باقی باللہ کے مزار پر پہنچے۔ راستہ میں حضرت نے زیارت قبور کے متعلق فرمایا: قبرستان میں ایک روحانیت ہوتی ہے اور صبح کا وقت زیارت قبور کے لئے ایک سنت ہے۔ یہ ثواب کا کام ہے اور اس سے انسان کو اپنا مقام یاد آ جاتا ہے انسان اس دنیا میں مسافر ہے آج زمین پر ہے تو کل زمین کے نیچے ہے۔''

زیارت قبور کے آداب

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں۔ **خواجہ باقی باللہ کے مزار پر جب ہم پہنچے تو** وہاں بہت سی قبریں ایک دوسرے کے قریب قریب اور اکثر زمین کے ساتھ ملی ہوئی تھیں میں نے غور سے دیکھا کہ حضرت اقدس نہایت احتیاط سے ان قبروں کے درمیان چلتے تھے تا کہ کسی کے اوپر پاؤں نہ پڑے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 489)

حضرت خواجہ باقی باللہ کے مزار پر دعا

24/اکتوبر کی صبح حضرت مفتی محمد صادق صاحب سے فرمایا کہ یہاں بعض بزرگ اولیاء اللہ کی قبریں ہیں۔ ان کی فہرست بنا لیں تا دعا کے لئے جانے کے لئے انتظام کیا جائے چنانچہ سب سے پہلے حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر پہنچے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر ان کیلئے دعا کی۔ اس موقعہ پر حضرت مفتی صاحب نے عرض کیا کہ حضور! قبر پر کیا دعا کرنی چاہئے؟ فرمایا کہ صاحب قبر کے واسطے دعائے مغفرت کرنی چاہئے اور اپنے واسطے بھی خدا سے دعا مانگنی چاہئے۔ خواجہ صاحب کے کتبہ پر ایک فارسی نظم لکھی تھی۔ فرمایا کہ اسے نقل کرلو۔ اس کے بعد بعض اور بزرگوں کی قبروں کو دیکھا۔

(حیات طیبہ صفحہ 299)

ہر سائل کو عطا کے لئے تیار رہتے تھے

جب آپ دہلی کے مزارات وغیرہ پر جانے کے ارادہ سے نکلے۔ کسی نے بیان کیا کہ حضور اس طرف راستہ میں اس قدر گداگر ہوتے ہیں کہ گزرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ آج ہم چلتے ہیں ہم سب کو دیں گے۔ یہ معمولی عزم اور حوصلہ نہ تھا۔ آپ حقیقت میں اس امر کے لئے تیار تھے۔ کہ جو کوئی بھی مانگے گا اسے دیں گے۔ جس کثرت سے گداگروں کا ہونا بتایا گیا تھا۔ اس قدر تو ملے نہیں۔ بعض ملے اور ہر ایک نے اپنے سوال کا جواب عملی طور پر حاصل کر لیا۔ (سیرت مسیح موعود صفحہ 318)

قبروں کی زیارت

حضور 26/اکتوبر 1905ء کو حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے بیٹے حضرت مولانا شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ میر درد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بزرگوں کے مزاروں پر تشریف لے گئے۔ حضرت شاہ ولی اللہ کی نسبت فرمایا کہ یہ بزرگ صاحب کشف و کرامات تھے۔

حضرت اقدس نے 28/اکتوبر کو اپنی قیامگاہ پر ظہر سے لے کر عصر تک ایک تقریر فرمائی۔ اور دس دوست بیعت میں داخل ہوئے۔

29/اکتوبر 1905ء کو صبح کے وقت حضور سلطان محبوب سبحانی نظام الدین اولیاء کے مزار پر تشریف لے گئے۔ وہاں ہی امیر خسرو کی قبر بھی تھی۔ حضور نے دونوں قبروں پر دعا فرمائی۔ خواجہ حسن نظامی صاحب بڑے اصرار کے ساتھ حضور کو اپنے حجرے میں لے گئے اور ایک کتاب بنام ''شواہد نظامی'' پیش کی حضرت اقدس اور حضور کے خدام کی چائے سے تواضع کی۔

اسی روز نماز ظہر کے بعد میرٹھ اور بلب گڑھ کے چند دوستوں نے بیعت کی۔ جس کے بعد حضرت اقدس نے ایک لمبی تقریر فرمائی۔

(حیات طیبہ صفحہ 301)

31/اکتوبر کو حضور کی طبیعت ناساز رہی یکم نومبر 1905ء کو حضرت اقدس خواجہ قطب الدین بختیار کاکی علیہ الرحمۃ کے مزار مبارک پر تشریف لے گئے۔ اور وہاں لمبی دعا فرمائی۔ فرمایا:

''ہم تو حضرت بختیار کاکی نظام الدین اولیاء، حضرت شاہ ولی اللہ شاہ صاحب وغیرہ کی قبروں پر جانا چاہتے ہیں۔ دہلی کے یہ لوگ جو سطح زمین کے اوپر ہیں نہ ملاقات کرتے ہیں نہ ملاقات کے قابل ہیں۔ اس لئے جو اہل دل لوگ ان میں سے گزر چکے ہیں اور زمین کے اندر مدفون ہیں۔ ان سے ہی ہم ملاقات کر لیں۔ تا کہ بدوں ملاقات تو واپس نہ جائیں۔ میں ان بزرگوں کی یہ کرامت سمجھتا ہوں کہ انہوں نے قسی القلب لوگوں کے درمیان بسر کی۔ اس شہر میں ہمارے حصہ میں ابھی وہ قبولیت نہیں آئی جو ان لوگوں کو نصیب ہوئی ہے۔''

(حیات طیبہ صفحہ 300)

سرزمین دہلی

فرمایا ''کہ یہ سرزمین بمبئی سے زیادہ سخت ہے اور اس کے لئے آسمانی سرزنش کا حصہ ہمیشہ رہا ہے۔ ......سلاطین اسلامیہ کے ساتھ بھی شورہ پشتی کرتے رہے ہیں اس جگہ کے اکابر اور مشائخ کے اخلاق کا بھی اس سے پتہ لگ جاتا ہے کہ انہوں نے ایسے شہر میں کس طرح بسر کی۔ یہ بزرگ بہت ہی مسلوب الغضب تھے۔ انہوں نے اپنے آپ کو مٹی کی طرح کر دیا تھا۔ مرزا جان جاناں کو ان لوگوں نے قتل کر دیا۔ اور بڑے دھوکے سے کیا۔ یعنی ایک آدمی نذر لے کر آیا اور دھوکا سے طپنچہ مار دیا۔ شاہ ولی اللہ کے لئے بھی دہلی والوں نے ایسے ہی قتل کے ارادے کئے تھے۔ مگر ان کو خدا تعالیٰ نے بچا لیا۔ میرے ساتھ جب مباحثہ ہوا تھا تو آٹھ نو ہزار آدمی کا مجمع تھا اور میں نے سنا ہے کہ بعض کے ہاتھ میں چاقو اور بعض کے ہاتھ میں پتھر بھی تھے۔ یہاں تک کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اندیشہ ہوا کہ کہیں غدر نہ ہو جاوے اس واسطے اس نے مجھے اپنی گاڑی میں بٹھا کر مجمع سے باہر کیا اور گھر پہنچایا۔ ایسے وقت میں یہ لوگ کوتاہ اندیش، پست خیال اور سفلہ ہونا ظاہر کرتے ہیں۔''

پنجاب میں بڑی سعادت ہے

''اس کے بالمقابل پنجاب میں بڑی سعادت ہے۔ ہزار ہا لوگ سلسلہ حقہ میں شامل ہوتے چلے جاتے ہیں پنجاب کی زمین بہت نرم ہے اور اس میں خدا پرستی ہے۔ طعن و تشنیع کو برداشت کرتے ہیں مگر یہ لوگ بہت سخت ہیں جس سے اندیشہ ایسے عذاب الٰہی کا ہے جو پہلے ہوتا رہا ہے۔ کیونکہ جب کوئی مامور من اللہ اور ولی اللہ آتا ہے اور لوگ اس کے درپے ایذا اور توہین ہوتے ہیں تو عادت اللہ اسی طرح واقع ہے کہ بعد اس کے ایسے شہر اور ملک پر جو سرکش اور بے ادب ہوتا ہے ضرور تباہی آتی ہے۔ پنجاب میں اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے وہ لوگ خدا تعالیٰ کا خوف رکھتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتے ہیں اور اس کثرت سے پنجابیوں کا ہماری طرف رجوع ہو رہا ہے کہ بعض اوقات ان کو ہماری مجالس میں کھڑا ہونا کی جگہ نہیں ملتی۔'' (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 490)

دہلی سے روانگی

4/نومبر 1905ء

اوپر ذکر کیا جا چکا ہے کہ دہلی جاتی دفعہ لدھیانہ کے احباب کو حضرت اقدس کا شرف زیارت نہیں ہو سکا تھا اور حضور کو اس کا بہت خیال تھا۔ اور دہلی پہنچتے ہی فرمایا تھا کہ واپسی پر ہم لدھیانہ میں ضرور قیام کریں گے۔ جماعت لدھیانہ کو بھی شرف زیارت نہ ہو سکنے کا بہت قلق تھا۔ انہوں نے حضرت مولوی عبد القادر صاحب لدھیانوی کو دہلی بھیجا تا وہ حضرت اقدس سے جماعت لدھیانہ کی طرف سے درخواست دعوت حضرت اقدس کی خدمت میں پیش کریں۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب موصوف اس غرض کیلئے دہلی پہنچے جماعت کی درخواست دعوت پیش کی۔ جسے حضرت اقدس نے بڑی خوشی سے منظور فرما لیا۔ 4/نومبر 1905ء کی شام کو حضور واپسی کی غرض سے

مع خدام دہلی کے اسٹیشن پر پہنچے۔ خواجہ حسن نظامی مرحوم بھی مشایعت کے لئے پہلے سے موجود تھے۔ انہوں نے حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بزرگان دہلی کے مقام اور مرتبے سے متعلق ایک تحریر قادیان سے لکھ کر روانہ فرمائیں۔ حضور نے ان کی درخواست منظور فرمائی۔

لدھیانہ میں ورود

5 نومبر 1905ء

حضرت اقدس دہلی سے روانہ ہو کر 5؍نومبر کو صبح 11 بجے کے قریب لدھیانہ پہنچے۔ جہاں ایک ہزار کے قریب احباب حضور کے استقبال اور زیارت کیلئے موجود تھے۔ پٹیالہ، راہوں، بنگہ، حاجی پور، بسی اور مالیر کوٹلہ وغیرہ کی جماعتوں کے اکثر احباب اسٹیشن پر موجود تھے۔ احباب لدھیانہ نے حضرت اقدس کے قیام کے لئے ایک وسیع مکان کا انتظام کر رکھا تھا۔ جس میں ضرورت کی تمام اشیاء موجود تھیں۔ 5؍نومبر کی شام کو ہی حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب کا لدھیانہ میں ایک وعظ ہوا۔ جو بہت ہی پسند کیا گیا۔ 6؍نومبر کی صبح کو حضرت اقدس نے کچھ نصائح فرمائیں۔

لیکچر لدھیانہ 6؍نومبر 1905ء

6؍نومبر 1905ء کو حضرت اقدس نے کئی ہزار کے مجمع میں ایک عام تقریر فرمائی۔ اس تقریر میں حضور نے دینکی سچائی اور اس کی موجودہ حالت اور اصلاح کے وسائل کا ذکر فرمایا۔ نیز اپنے دعاوی کے دلائل بھی بیان فرمائے۔ یہ تقریر صبح ساڑھے آٹھ بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک متواتر تین گھنٹہ تک ہوتی رہی اور لوگ پورے سکون کے ساتھ سنتے رہے۔

(حیات طیبہ صفحہ 302)

حضور نے فرمایا ”میں اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں جس نے مجھے یہ موقعہ دیا کہ میں پھر اس شہر میں (۔) کرنے کے لئے آؤں۔ میں اس شہر میں چودہ برس کے بعد آیا ہوں اور میں ایسے وقت اس شہر سے گیا تھا جبکہ میرے ساتھ چند آدمی تھے اور تکفیر اور تکذیب اور دجال کہنے کا بازار گرم تھا اور میں لوگوں کی نظر میں اس انسان کی طرح تھا جو مطرود اور مخذول ہوتا ہے اور ان لوگوں کے خیال میں تھا کہ تھوڑے ہی دنوں میں یہ جماعت مردود ہو کر منتشر ہو جائے گی۔ اور اس سلسلہ کا نام ونشان مٹ جائے گا۔ چنانچہ اس غرض کے لئے بڑی بڑی کوششیں اور منصوبے کئے گئے اور ایک بڑی بھاری سازش میرے خلاف یہ کی گئی کہ مجھ پر اور میری جماعت پر کفر کا فتویٰ لکھا گیا اور سارے ہندوستان میں اس فتویٰ کو پھرایا گیا۔ میں افسوس سے ظاہر کرتا ہوں کہ سب سے اول مجھ پر کفر کا فتویٰ اس شہر کے چند مولویوں نے دیا۔ مگر میں دیکھتا ہوں اور آپ دیکھتے ہیں کہ وہ کافر کہنے والے موجود نہیں اور خدا تعالیٰ نے مجھے اب تک زندہ رکھا اور میری جماعت کو بڑھایا۔ میرا خیال ہے کہ وہ فتویٰ کفر جو دوبارہ میرے خلاف تجویز ہوا۔ اسے ہندوستان کے تمام بڑے شہروں میں پھرایا گیا اور دوسو کے قریب مولویوں اور مشائخوں کی گواہیاں اور مہریں اس پر کرائی گئیں۔ اس میں ظاہر کیا گیا کہ یہ شخص بے ایمان ہے، کافر ہے، دجال ہے، مفتری ہے، کافر ہے بلکہ اکفر ہے۔ غرض جو جو کچھ کسی سے ہو سکا میری نسبت اس نے لکھا اور ان لوگوں نے اپنے خیال میں یہ سمجھ لیا کہ بس یہ ہتھیار اب اس سلسلہ کو ختم کر دے گا۔ اور فی الحقیقت اگر یہ سلسلہ انسانی منصوبہ اور افتراء ہوتا تو اس کے ہلاک کرنے کے لئے یہ فتویٰ کا ہتھیار بہت ہی زبردست تھا۔ لیکن اس کو خدا تعالیٰ نے قائم کیا تھا پھر وہ مخالفوں کی مخالفت اور عداوت سے کیونکر مر سکتا تھا۔ جس قدر مخالفت میں شدت ہوتی گئی اسی قدر اس سلسلہ کی عظمت اور عزت دلوں میں جڑ پکڑتی گئی۔ اور آج میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ یا تو وہ زمانہ تھا کہ جب میں اس شہر میں آیا اور یہاں سے گیا تو صرف چند آدمی میرے ساتھ تھے۔ اور میری جماعت کی تعداد نہایت ہی قلیل تھی اور یا اب وہ وقت ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ ایک کثیر جماعت میرے ساتھ ہے اور جماعت کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔ اور دن بدن ترقی ہو رہی ہے اور یقیناً کروڑوں تک پہنچے گی۔“

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 529۔530)

امرتسر میں قیام اور لیکچر

حضرت اقدس 8؍نومبر کی صبح کو لدھیانہ سے روانہ ہوئے اور امرتسر تشریف لائے جہاں حضور نے دو روز تک اس مکان میں قیام فرمایا جہاں 1893ء کے مباحثہ جنگ مقدس کے دوران ٹھہرے تھے۔ 9 نومبر کی صبح امرتسر میں بھی حضور کی ایک تقریر ہونا قرار پائی۔ جماعت امرتسر نے اس لیکچر کے لئے اشتہار بھی دیا کہ عالی جناب حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے ہماری درخواست پر ایک پبلک وعظ (۔) کے زندہ مذہب ہونے اور اس کے انوار وبرکات کے بارے میں کرنا منظور فرما لیا ہے۔ چونکہ یہ جلسہ محض (۔) حق کی خاطر ہوگا اور اس سے کوئی غرض مباحثہ یا مناظرہ نہیں ہے اس لئے کسی شخص کو اس میں بولنے کی اجازت نہ ہوگی۔

لیکچر کے لئے کنھیا لال صاحب وکیل کا لیکچر ہال لیا گیا تھا۔ 8 بجے کے بعد حضور نے تقریر شروع فرمائی پہلے یہ بیان فرمایا کہ قریباً چودہ سال پہلے مجھ پر کفر کا فتویٰ دیا گیا اور مولوی عبدالحق غزنوی نے میرے ساتھ مباہلہ کیا جس کے بعد خدا تعالیٰ نے میری بہت مدد فرمائی۔ تین لاکھ سے زیادہ آج میرے مرید ہیں اور کثرت سے مخلصین میرے ساتھ ہیں۔ مخالفوں کی زبردست کوششوں اور منصوبوں کے باوجود خدا تعالیٰ نے مجھے کامیاب کیا۔ غرض پون گھنٹہ کے قریب حضور نے تقریر فرمائی۔ اس کے بعد حضور نے (۔) کی خوبیوں کا ذکر کرنا شروع کرنا چاہا تو مخالفین نے ایک ہنگامہ کھڑا کر دیا بعض نے تالیاں بجائیں سیٹیاں ماریں اور فحش گالیاں دینا شروع کر دیں۔ امرتسر کے رؤساء نے کھڑے ہو کر بار بار ان کو سمجھایا مگر کسی نے ایک نہ سنی اور اس قدر شور برپا کیا کہ لیکچر بند کرنا پڑا۔ حضور گاڑی میں سوار ہوئے تو ہر طرف سے پتھر اور اینٹیں برسانا شروع کر دیں۔ عین سنگ باری کے دوران میں ایک آدمی نے زور سے السلام علیکم کہا۔ حضور نے فرمایا وعلیکم السلام۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں خدا کے فضل سے کوئی نقصان نہیں ہوا صرف ایک احمدی کو لاٹھی سے خفیف چوٹ آئی۔ اور ایک پتھر کا ٹکڑا گاڑی کے شیشے کو توڑ کر خاکسار مؤلف کے ہاتھ پر لگا۔ اس سے کوئی زخم تو نہیں آیا مگر میرے لئے ایک فخر کی یادگار باقی رہ گئی۔ کہ حضرت مسیح موعود کے خاندان میں اور آپ کے پہلو میں بیٹھے ہوئے خدا کے رستے میں پہلی ضرب میں نے کھائی ہے۔ (سلسلہ احمدیہ صفحہ 151)

احباب امرتسر کی مہمان نوازی

امرتسر کی غریب جماعت نے حضور اور حضور کے خدام کی مہمان نوازی کا حق ادا کر دیا۔ حضور کے لیکچر کی خبر سن کر اطراف سے بہت سے دوست امرتسر میں جمع ہو گئے تھے۔ جماعت امرتسر نے بھی نہایت ہمت، حوصلہ اور فراخ دلی کے ساتھ سب کی خدمت کی۔ کھانے، پینے اور رہائش گاہ کے انتظامات سب خاطر خواہ تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ 429)

ورود قادیان 10 نومبر 1905ء

آخر 10 نومبر 1905ء کو دن کے 12 بجے حضور مع خدام بخیر وعافیت قادیان دارالامان پہنچ گئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ جمعہ کا مبارک روز تھا۔ قادیان پہنچنے پر حضور نے نماز جمعہ باجماعت ادا فرمائی جلد ہی خواجہ حسن نظامی صاحب کی ایک تحریر اپنی درخواست کی یاددہانی کیلئے حضور کی خدمت میں پہنچی۔ حضور نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا۔

”دہلی میں میرے دل نے اس بات کیلئے جوش مارا کہ وہ ارباب صدق وصفا اور عاشقان حضرت مولیٰ جو میری طرح اس زمین کے باشندوں سے بہت سے جور و جفا دیکھ کر اپنے محبوب حقیقی کو جا ملے ان کے متبرک مزاروں کی زیارت سے اپنے دل کو خوش کر لوں پس میں اسی نیت سے حضرت خواجہ شیخ نظام الدین ولی اللہ رضی اللہ عنہ کے مزار متبرک پر گیا اور ایسا ہی دوسرے چند مشائخ کے متبرک مزاروں پر بھی۔ خدا ہم سب کو اپنی رحمت سے معمور کر دے۔“

(حیات طیبہ صفحہ 303)

(بقیہ صفحہ 6)

بالکل غلط ہے کہ ان سے پسینہ کی تیاری کا عمل رک جاتا ہے۔ ان سے صرف اس کا اخراج رکتا ہے جو ایک عارضی عمل ہوتا ہے۔ اس عمل سے چونکہ درحقیقت جسم سے ردی مواد کے اخراج کا عمل روک دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس کام کا بوجھ جسم کے اخراجی اعضاء اور پسینے کے دیگر غدودوں پر پڑتا ہے۔ نہانے دھونے کی صورت میں بدبو دور کرنے والی اشیاء جلد دھل جاتی ہیں اسی طرح پسینہ روکنے والی دوائیں بھی صاف ہو جاتی ہیں لیکن ان کی کچھ مقدار پسینے کے غدودوں میں ضرور گھسی رہتی ہے۔ یہاں تک کہ خود جلد قدرتی انداز میں دھیرے دھیرے علیحدہ ہو کر نئی جلد کو جگہ دیر کر ان سے نجات پا لیتی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ دونوں چیزیں اتنی ضروری نہیں ہیں جتنا کہ انہیں سمجھ لیا گیا ہے۔ یہ درست ہے کہ پسینے کی کثرت سے جسم میں بو ہو جاتی ہے لیکن اگر باقاعدگی سے نہانے دھونے کا سلسلہ جاری رہے تو یہ مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔ خاص طور پر خواتین کے لئے ان چیزوں کا استعمال اتنا ضروری نہیں ہوتا کیونکہ ان کے مقابلے میں پسینہ کے غدود مردوں میں 5 گنا زیادہ ہوتے ہیں۔ خواتین کے لئے صرف بدبو دور کرنے والی شے اور عام خوشبودار پاؤڈر کا استعمال ہی کافی ہوتا ہے۔ پسینہ روکنے والی مذکورہ نمکول سے شدید حساسیت بھی ہو جاتی ہے۔ ان کی وجہ سے بالوں کی جڑوں میں انفیکشن بھی ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض ماہرین تو اب ایلومینیم کے نمک کو بھول کے مرض کا سبب قرار دے رہے ہیں۔ بدبو دور کرنے والی اشیاء میں چونکہ الکحل وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ اس لئے افراد کی جلد میں ان سے خراش اور جلن ہوتی ہے اور سرخ دھبے بھی ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر ریزر استعمال کرنے کے بعد انہیں لگانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ جن صابنوں میں بدبو دور کرنے والے اجزاء شامل ہوتے ہیں ان سے بھی جلد میں خراش ہو جاتی ہے۔ اس لئے انہیں بار بار استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ زیادہ سے زیادہ صبح لگانے کے بعد انہیں سوکھنے دینا چاہئے۔ جن ڈیوڈرینٹس میں دوائیں شامل ہوں ان کے استعمال میں تو اور بھی احتیاط کرنی چاہئے۔ ان دواؤں کے بلاضرورت استعمال سے جسم کی قوت مدافعت کمزور ہو جاتی ہے۔ پسینے کی بو سے نجات کے لئے سیب کا سرکہ مفید ہوتا ہے۔ اس میں پانی ملا کر بغل وغیرہ صاف کرنے سے بو نہیں آتی۔ اس کے علاوہ گلاب کے عرق میں پھٹکڑی، گل سرخ سازج (تیزپات) ایک ایک حصہ اور مردار سنگ تین حصے، کافور نصف حصہ باریک پیس کر ملا کر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ جب بھی ضرورت ہو ایک گولی گلاب میں گھول کر لگائیں۔ اسی طرح صندل، کافور اور عرق گلاب کے استعمال سے بھی بدبو دور ہو جاتی ہے۔ سیب کا سرکہ نہ ملنے کی صورت میں انگور یا گنے کے اصلی سرکے کے ایک حصہ میں تین حصے عرق گلاب ملا کر لگانا بھی ایک مؤثر ترکیب ہے۔

ڈاکٹر اسلم جہانگیری صاحب

پسینہ سے متعلق بعض مفید طبی معلومات

پسینہ ایک قدرتی عمل ہے۔ پسینہ خارج ہونے سے جسم کے زہریلے اور فاسد مادے خارج ہو جاتے ہیں۔ چاروں موسموں کی تبدیلی انسانی مزاج کے مطابق ہے کیونکہ یکسانیت سے انسان جلد اکتا جاتا ہے۔ ہر موسم کا اپنا مزاج اور انداز ہے۔ ہر موسم اپنے اندر کوئی نہ کوئی خصوصیت رکھتا ہے۔ چونکہ ہمارے ہاں موسم گرما طویل موسم ہوتا ہے۔ یہ بظاہر گرم اور جھلسا دینے والا موسم ہے لیکن اگر ہم غور کریں تو موسم گرما میں دھوپ کی شدت سے ہونے والی جسمانی تبدیلی ہمارے لئے قدرت کی طرف سے بہت بڑی نعمت ہے۔ موسم گرما میں ہر صحت مند مرد اور عورت کو اپنے جسم کی ضرورت کے مطابق پسینہ آتا ہے۔ جو اکثر لوگوں کو بہت ناگوار گزرتا ہے۔ حالانکہ یہ ایک قدرتی عمل ہے جس پر انسان کا کوئی اختیار نہیں۔

پسینہ کیوں آتا ہے

گرمیوں میں ہر صحت مند شخص کو اپنے جسم کی ضرورت کے مطابق پسینہ آتا ہے۔ پسینے کے غدود پورے جسم میں پھیلے ہوئے ہیں۔ جو گرمی میں رطوبت کا اخراج کرتے ہیں۔ پسینہ ہمارے جسم میں موجود غدود پیدا کرتے ہیں۔ لیکن یہ وہ پسینہ نہیں جس سے بدبو آتی ہے جسم سے خارج ہونے والا پسینہ حقیقت میں جسمانی درجہ حرارت کو ٹھنڈا کرنے کا ایک قدرتی عمل ہے۔ ہمارے جسم سے پسینہ خارج کرنے والے غدود کی تعداد 2 ملین کے قریب ہے۔ اور یہ پیدائش کے وقت سے ہی اپنا کام کرنے لگتے ہیں۔ ان غدود سے خارج ہونے والی رطوبت عموماً پانی پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک فیصد سے بھی کم ٹھوس اجزاء ہوتے ہیں۔ ان غدودوں کی فعالیت کا انحصار ماحول کے علاوہ جسمانی محنت اور مشقت پر ہوتا ہے۔ جلد کی سطح پر موجود باریک باریک سوراخوں سے خارج ہونے والی رطوبت یعنی پسینہ اپنے اندر موجود پانی کا بخارات بن کر اڑ جانا ہی ہمارے جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرتا ہے۔ جو قدرت کی طرف سے ایک نعمت ہے۔ کیونکہ پسینہ خارج ہونے سے ہمارے جسم کے زہریلے اور فاسد مادے بھی جسم سے خارج ہو جاتے ہیں۔

پسینہ رحمت ہے

انسان دوسرے چوپاؤں سے کئی لحاظ سے برتر ہے۔ ایک سوچنے سمجھنے کی قوت اور دوسرے پسینہ کا خارج ہونا۔ پسینہ آنا ایک قدرتی عمل ہے۔ جسم کے بعض نمایاں اور کھلے ہوئے حصوں سے پسینہ تیزی سے تحلیل ہو جاتا ہے جبکہ پوشیدہ حصوں جیسے بغلوں وغیرہ میں سے آسانی سے تحلیل نہیں ہوتا۔ نمی اور گرمی والے ایسے ہی حصوں میں جراثیم زندہ رہ جاتے ہیں۔ اور پسینے کے گلنے سڑنے کا سبب بنتے ہیں جس سے ناگوار بدبو آنے لگتی ہے۔ عام طور پر عورتوں کے مقابلہ میں مردوں کو پسینہ زیادہ آتا ہے۔ اور وہ بھی زیادہ تیز بو والا۔ جسم کی بو کا انحصار عمر پر بھی ہوتا ہے۔ کیونکہ بو والی رطوبت پسینہ خارج کرنے والے بعض غدود بالغ ہونے کے بعد ہی فعال ہوتے ہیں۔ عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ ان غدود کی کارکردگی کم ہوتی جاتی ہے۔ اس لئے جسم کی بو نہ تو بچوں کے لئے کوئی مسئلہ ہے اور نہ ہی بڑی عمر کے لوگوں کے لئے۔ خواتین اس لحاظ سے خوش قسمت ہیں کہ انہیں مردوں کے مقابلہ میں دس گنا زیادہ پسینہ آتا ہے۔ جسم سے فوراً نکلنے والا پسینہ بے بو ہوتا ہے۔

بعض لوگ تو غسل کے بعد پسینہ بہانے لگتے ہیں لیکن ان کے بدن سے بدبو نہیں آتی۔ دراصل ہوا میں موجود بہت سے جرثوموں کے اس رطوبت پر ایکشن کے بعد اس میں بدبو پیدا ہونے لگتی ہے۔ جسم سے خارج ہونے والی بو کی شدت اور کیفیت کا انحصار جسم کے مختلف حصوں پر ہوتا ہے۔ مثلاً بغل، کھوپڑی اور پاؤں کے تلووں سے خارج ہونے والی بدبو بدن کے دوسرے حصوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ تیز ہوتی ہے۔ جسم کی بدبو کا تعلق جنسیات سے بھی ہے۔ اور علاقہ جات عمر اور جنس سے بھی۔ پسینے کی بدبو لاکھ ناگوار اور زحمت کا باعث سہی لیکن پسینہ آنا جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے کا قدرتی نظام ہے۔

پسینے کی بو سے نجات

جسمانی محنت کرنے والوں کو پسینہ زیادہ آتا ہے۔ ہر شخص کی اپنے جسم کی بو سونگھنے کی حس مر جاتی ہے۔ اس لئے اس کا احساس نہیں ہوتا۔ جسم کے مختلف اعضاء مختلف قسم کے غدودوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ لہٰذا خارج ہونے والی رطوبت کی ماہیت بھی مختلف ہوتی ہے۔ اور وہ مختلف قسم کی بدبو خارج کرتے ہیں۔ ہمارے جسم کی سطح پر تین قسم کے غدود ہوتے ہیں جن سے پسینہ خارج ہوتا رہتا ہے لیکن یہ صرف گرمیوں کے دنوں میں ہی خارج ہوتا ہے چونکہ پسینہ آنا ایک فطری عمل ہے اس لئے اسے روکا تو نہیں جا سکتا البتہ گرمیوں میں اس کی ناگوار بو سے نجات حاصل کرنے کے لئے کچھ احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔ سب سے پہلے تو طرز زندگی، خوراک اور حفظان صحت کے ذریعہ اس پر کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ گھر کا ماحول خوشگوار اور ہوادار رکھا جائے۔ یعنی کمرے بالکل بند نہ ہوں اور اگر فرش پر قالین وغیرہ ہے تو اسے گرمیوں میں بالکل ہٹا دیں۔ کھڑکیاں اور دروازے کھلے رکھیں تاکہ روشنی اور ہوا کمروں میں آتی رہے۔ دھوپ سے کمروں کو بچانے کے لئے پردوں کا انتظام کریں لیکن ہلکی پھلکی دھوپ کمروں میں آنی چاہئے تاکہ گھر کی سیلن ختم ہو سکے۔ اپنی خوراک میں ٹھنڈی چیزوں کا استعمال رکھیں۔ مرچ مصالحوں سے پرہیز کریں۔ اور پانی کا خاص اہتمام رکھیں۔ یعنی گرمیوں میں خوب پانی پئیں تاکہ جسم میں پانی کی کمی نہ ہونے پائے۔ سبزیاں اور دالیں زیادہ استعمال کریں۔ پھلوں کا جوس زیادہ استعمال کریں۔ گرمیوں میں روز نہانے کا انتظام کریں۔ نہانے سے پہلے پانی میں کولون (Cologne) ملا لیں تاکہ جسم کی بدبو ختم ہو جائے۔ اور تازگی برقرار رہے۔ یا پھر نہانے کے بعد جسم کو تولئے سے خشک کرنے کے بعد ٹیلکم پوڈر لگا لیں تاکہ جسم سے خوشبو اٹھتی رہے۔ اس کے علاوہ کپڑوں میں پرفیوم بھی لگایا جا سکتا ہے۔ یہ بھی دن بھر آپ کو خوشگوار سحر میں گرفتار رکھے گا۔ گرمیوں میں پسینہ خارج ہونے سے گھبرائیں نہیں اور نہ ہی اسے زحمت سمجھیں۔ قدرت کے اس عمل کو جو ہمارے جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے کے لئے اہم کردار ادا کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی ایک نعمت جانتے ہوئے خوشی سے اس کا استقبال کریں کیونکہ پسینہ موسم گرما کی خاص سوغات ہے۔

بدبو اور پسینہ دور رکھنے والی اشیاء کا استعمال ضرورت سے زیادہ فیشن بن گیا ہے جو درست نہیں۔ یہ درست ہے کہ پسینے کی کثرت سے جسم میں بو ہو جاتی ہے لیکن باقاعدگی سے نہانے دھونے کا سلسلہ جاری رہے تو یہ مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔ سنگھار کی اشیاء میں بدبو اور پسینہ دور کرنے والی اشیاء کا استعمال بہت بڑھ گیا ہے۔ بدبو دور کرنے والی اشیاء (Deodorants) اور پسینہ روکنے والی (Anti Perspirant) کہلاتی ہیں۔ دس بیس سال قبل پاکستان میں ان کا استعمال نہ ہونے کے برابر تھا۔ گرمیوں میں پسینے کی بو دور کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ تیز خوشبودار پاؤڈر استعمال کیا جاتا تھا۔ دور قدیم میں یہ کام مختلف عطریات سے لیا جاتا تھا۔ اور ہر موسم کے الگ عطر ہوتے تھے۔ پسینہ انسانی جسم سے لازماً خارج ہوتا ہے۔ اور اس کا منبع زیر جلد چھپے پسینے کے غدود ہوتے ہیں جن کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ افرازی (Eccrine) اور بدرغزہ (Aporcrine)۔ افرازی غدود صاف پتلا پانی جیسا پسینہ تیار کرتے ہیں اور یہ عموماً جسم کے نظر آنے والے حصوں ماتھے، ہتھیلیوں، تلووں میں واقع ہوتے ہیں۔ ان کی تعداد بدرغزہ کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہوتی ہے اور یہ غدود پیدائش کے وقت سے کام کرنے لگتے ہیں۔ افرازی غدود کے برخلاف بدرغزہ بغل، پیڑو اور مقعد کے حصہ میں زیادہ ہوتے ہیں۔ اسی طرح ناف اور چھاتی والے حصہ میں بھی یہ غدود زیادہ ہوتے ہیں۔ افرازی غدود سے نمکین شفاف پانی خارج ہوتا ہے جبکہ بدرغزہ سے چپچپا سفیدی مائل اور گاڑھا سیال خارج ہوتا ہے۔ یہ گاڑھا پسینہ شروع میں بدبو سے آزاد ہوتا ہے لیکن اس میں جسم کے گرم بالوں والے حصوں میں جو گیلے بھی رہتے ہیں بیکٹیریا خوب بڑھتے ہیں۔ دراصل ان حصوں میں پسینہ نہا کر خشک نہیں ہوتا۔ اس لئے بیکٹیریا اس پسینے میں سڑاند پیدا کرتے ہیں۔ بدرغزہ کو جنسی ہارمونز سے بڑی تحریک ملتی ہے اس لئے جسم کی یہ بدبو بلوغت سے پہلے یا بڑھاپے میں ایک مسئلہ بن جاتی ہے۔ اس کے علاوہ گرمی یا نمی کی کثرت سے خارج ہونے والا پسینہ، گھبراہٹ اور پریشانی، خوف اور فکر سے خارج ہونے والے پسینے کے مقابلہ میں کم بدبودار ہوتا ہے۔ پسینے کے غدودوں کا اہم کام جسم سے ردی مواد خارج کرنا، پسینے کو اڑا کر اسے ٹھنڈا رکھنا اور جسم کے سیال مادوں کو متوازن رکھنا ہوتا ہے۔ جاڑے کے دنوں میں یا کم جسمانی سرگرمی کے دوران جسم تقریباً 2 پونڈ پسینہ بناتا ہے جبکہ گرم دن اور زیادہ جسمانی سرگرمی کی صورت میں 4 پونڈ بلکہ بعض اوقات اس سے بھی زیادہ بناتا ہے۔ پسینے سے جلد بھی صحت مند رہتی ہے۔ جلد پر مسامات سے برآمد ہونے والے پسینے کے قطرے روغنی مادے سے مل کر جلد کے لئے ایک سفید لوشن تیار کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ پسینے اور چکنائی کا یہ لوشن تیزی سے جلد کی بیرونی پرتوں یا چھلکوں کو دور کرتا ہے۔ اس کا تجربہ آپ جسم کو رگڑ کر کر سکتے ہیں۔ جسے آپ میل سمجھ کر دور کرتے ہیں وہ دراصل جلد کی یہی مردہ پرتیں یا چھلکے ہوتے ہیں۔ پسینہ بنیادی طور پر جلد کا ایک اہم اخراجی عمل ہوتا ہے۔ کسی ہنگامی صورت میں جلد دوسرے اخراجی اعضا کی یہ ذمہ داری بھی سنبھال لیتی ہے مثلاً اگر گردے اس کام میں ناکام ہونے لگیں تو جلد خراب مادے زیادہ پسینہ لا کر خارج کرتی ہے لیکن بہرنوع وہ گردوں کا کام مکمل طور پر نہیں سنبھال سکتی۔ ہاں اہم مدد ضرور فراہم کر سکتی ہے۔ بعض افراد کو قدرتی طور پر زیادہ پسینہ آتا ہے اس کے علاوہ صحت کی خرابی سے بھی پسینے کی کثرت اور بیکٹیریا دونوں مل کر جسم میں بدبو زیادہ پیدا کرتے ہیں۔ اس طرح زیادہ مصالحے دار غذاؤں، لہسن اور سرخ گوشت کے کثرت استعمال سے بھی پسینے میں بدبو اٹھ جاتی ہے۔ پسینہ کی کثرت اور بدبو سے نجات کے لئے ہی پاؤڈر اور پھوار وغیرہ جسم کو زیادہ پسینہ بنانے سے روکتے ہیں۔ جبکہ دوسری قسم کی دوائیں یا اشیاء بدبو دور کرتی ہیں۔ اور انہیں سنگھار والی اشیاء میں سمجھا جاتا ہے۔ پسینہ روکنے والی اشیاء چونکہ جسمانی کارکردگی میں مداخلت کرتی ہیں اس لئے انہیں دواؤں میں شامل کیا جاتا ہے۔ ڈیوڈرینٹس Deoderants کا مقصد پسینے میں سڑاند روک کر بدبو کا تدارک کرنا ہے۔ گویا ان کا کام محدود ہوتا ہے۔ یہ صرف سڑاند کو روکتی ہے۔ پسینہ روکنے والی اشیاء کا اصل کام پسینہ کی تیاری روکنا ہوتا ہے اور وہ یہ کام پسینے والے مسامات کا منہ بند کر کے انجام دیتے ہیں۔ یہ کام ایلومینیم یا زرکونیم کے نمکیات سے لیا جاتا ہے۔ ان کے استعمال کے بعد پسینے کے مسام کئی گھنٹوں تک بند رہتے ہیں۔ یہ تاثر

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **45075** میں بشیرالدین محمود احمد ولد حکیم نورالدین منیر مرحوم قوم شیخ پیشہ حکمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیرالدین محمود احمد گواہ شد نمبر 1 ارشاد عالم آفتاب وصیت نمبر 33167 گواہ شد نمبر 2 ناظم علیم ولد نعیم احمد دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر **45076** میں سعیدہ جمیل بیوہ ریاض احمد انصاری قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوالمنڈی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/700000 روپے۔ 3۔ 7 تولہ زیور -/60000 روپے۔ 4۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعیدہ جمیل گواہ شد نمبر 1 ملک تبسم مقصود خان ولد ملک مقصود احمد خان ایڈووکیٹ لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد صدیقی ولد فضل الرحمٰن صدیقی لاہور

مسل نمبر **45077** میں ناصر احمد ولد علی محمد قوم رحمانی پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد چٹھہ ولد احمد خان

مسل نمبر **45078** میں منصور احمد چٹھہ ولد چوہدری احمد خاں چٹھہ قوم جٹ چٹھہ پیشہ کاشتکاری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 8 ایکڑ مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد علی محمد مدرسہ چٹھہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شہزاد ولد محمد یار

مسل نمبر **45079** میں خرم الرحمان ولد مظفر احمد قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم الرحمان گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد ولد محمد یار مدرسہ چٹھہ گواہ شد نمبر 2 عمران مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر **45080** میں طاہرہ صدیقہ بنت رفیق احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد ولد محمد یار گواہ شد نمبر 2 علم الدین ولد محمد اسماعیل کیلیانوالہ ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **45081** میں بشریٰ نسیم زوجہ نصیر احمد قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیڈ چھناواں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ نسیم گواہ شد نمبر 1 مجاہد احمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **45082** میں بشریٰ بیگم زوجہ بشارت فردوس احمد قوم جٹ مہار پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی 32000/ روپے۔ 2۔ نقری سیٹ ساڑھے چار تولہ مالیتی -/750 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحرر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 سعادت علی بٹر ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 بشارت فردوس احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **45083** میں عظمیٰ فردوس بنت بشارت فردوس احمد قوم بٹر جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عظمیٰ فردوس گواہ شد نمبر 1 سعادت علی بٹر گواہ شد نمبر 2 بشارت فردوس احمد والد موصیہ

مسل نمبر **45084** میں اظہر احمد بزمی مربی سلسلہ ولد منشی شیخ احمد مرحوم قوم گجر پیشہ واقف زندگی 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرود بلتستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4602 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر احمد بزمی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ولد اللہ یار ناصر دارالعلوم غربی خلیل ربوہ

مسل نمبر **45085** میں اسماء بزمی زوجہ اظہر احمد بزمی مربی سلسلہ قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکردو بلتستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 840-16 گرام مالیتی -/13134 روپے۔ 2۔ حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ اسماء بزمی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد بزمی مربی سلسلہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **45086** میں خدیجہ بزمی زوجہ اظہر احمد بزمی مربی سلسلہ قوم اخوند پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکردو بلتستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 880-85 گرام مالیتی -/64985 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خدیجہ بزمی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ولد اللہ یار ناصر

مسل نمبر **45087** میں اسماء بیگم زوجہ ڈاکٹر محمد ارشد قوم میمن پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاندھڑہ محلّہ مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی تقریباً -/19500 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ اسماء بیگم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ارشد خاوند موصیہ وصیت نمبر 34201 گواہ شد نمبر 2 محمد طٰہٰ ولد ڈاکٹر محمد ارشد

مسل نمبر **45088** میں رفعت ارشد بنت ڈاکٹر محمد ارشد قوم میمن پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور سوا دو تولہ مالیتی تقریباً -/21000 روپے۔ 2۔ سلائی مشین مالیتی -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفعت ارشد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ارشد میمن والد موصیہ وصیت نمبر 34201 گواہ شد نمبر 2 محمد طٰہٰ

مسل نمبر **45089** میں امۃ القدوس زوجہ محمد اشرف میمن قوم

قریشی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بصورت حق مہر 124-448 گرام مالیتی -/107000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور از والدین 63-600 گرام مالیتی -/54700 روپے۔ 3۔ حصہ از ترکہ والدہ مرحومہ نقد رقم -/2300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد میمن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق میمن مورو

مسل نمبر 45090 میں حیات خاتون زوجہ محمد صدیق قوم میمن پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1984ء ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بصورت حق مہر 2 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حیات خاتون گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق میمن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد صدیق میمن

مسل نمبر 45091 میں فہیمدہ صدیق بنت محمد صدیق قوم میمن پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی تقریباً -/10000 روپے۔ 2۔ سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ صدیق گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق میمن والد موصیہ وصیت نمبر 34202 گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد صدیق میمن

مسل نمبر 45092 میں رخشندہ کوکب بنت رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخشندہ کوکب گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ساجد ولد نذیر احمد کوٹری گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 45093 میں حلیمہ بی بی زوجہ محمد شیر قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ڈیڑھ ایکڑ زرعی زمین واقع 152 شمالی مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ 3 تولے سونا مالیتی -/27285 روپے۔ 3۔ ایک عدد لوہے کی پٹی مالیتی -/20000 روپے۔ 4۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400+600 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 شفقت اللہ ناصر وصیت نمبر 24874 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 45094 میں حلیمہ بی بی زوجہ ملک شیر بہادر قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 4 کنال واقع 152 شمالی مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ بھینس ایک عدد -/30000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 7 تولہ مالیتی -/63665 روپے۔ 4۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عمر فاروق جوئیہ 152 شمالی گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ 152 شمالی وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 45095 میں بشارت جاوید جوئیہ ولد ملک شیر بہادر قوم جوئیہ پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک زرعی زمین واقع 152 شمالی مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ گائے ایک عدد مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ سامان جنرل سٹور -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت جاوید جوئیہ گواہ شد نمبر 1 عمر فاروق جوئیہ 152 شمالی گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ 152 شمالی وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 45096 میں آمنہ نورین بنت ملک شیر بہادر جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/9095 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ نورین گواہ شد نمبر 1 عمر فاروق جوئیہ 152 شمالی گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 45097 میں طاہرہ وقاص بنت رزاق احمد قوم ڈھڈی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ وقاص گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 45098 میں محمد حفیظ ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 528 رگ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 3 مرلہ مکان واقع 528 رگ۔ب مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ جمع شدہ رقم -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حفیظ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32671 گواہ شد نمبر 2 محمد اختر معلم وقف جدید وصیت نمبر 29839

مسل نمبر 45099 میں صائمہ خالد بنت رانا خالد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 528 رگ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کانٹے 3 ماشہ اندازاً مالیتی -/2200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ خالد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32671 گواہ شد نمبر 2 سمیر اکمل ولد رانا خالد محمود چک نمبر 528 رگ۔ب

مسل نمبر 45100 میں سمیر اکمل ولد رانا خالد محمود قوم راجپوت پیشہ بے کار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 528 رگ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سمیر اکمل گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32671 گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود وصیت نمبر 27765

مسل نمبر 45101 میں شمیم احمد یحییٰ ولد کریم احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمیم احمد یحییٰ گواہ شد نمبر 1 کریم احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد انصر ولد محمد حسین شاہد

مسل نمبر 45102 میں نصرت زوجہ منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں

تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ندیم ولد صوفی عبدالغفور مرحوم کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **45103** میں قیصر محمود ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قیصر محمود گواہ شد نمبر 1 شیخ نسیم احمد ولد شیخ محمد عنایت اللہ انور مرید کے گواہ شد نمبر 2 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858

مسل نمبر **45104** میں عمر شریف ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر شریف گواہ شد نمبر 1 شیخ نسیم احمد مرید کے گواہ شد نمبر 2 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858

مسل نمبر **45105** میں مسرت فاروق زوجہ فاروق احمد قوم ریحان جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت فاروق گواہ شد نمبر 1 شیخ نسیم احمد مرید کے گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **45106** میں مصباح فاروق بنت فاروق احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح فاروق گواہ شد نمبر 1 شیخ نسیم احمد مرید کے گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد والد موصیہ

مسل نمبر **45107** میں اعجاز احمد ولد منشی نور حسین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد مرید کے

مسل نمبر **45108** میں حسن مسعود ولد مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شیخاں مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن مسعود گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم مرید کے گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد والد موصی

مسل نمبر **45109** میں عبدالعلیم اپل ولد صدیق حیدر اپل قوم اپل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعلیم گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالقیوم مرید کے گواہ شد نمبر 2 صدیق حیدر اپل والد موصی

مسل نمبر **45110** میں عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقیوم گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالکریم والد موصی گواہ شد نمبر 2 احمد عرفان ولد مرزا عبدالکریم

مسل نمبر **45111** میں شیخ فہیم احمد ولد شیخ نسیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ امام بارگاہ مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم مرید کے گواہ شد نمبر 2 توقیر الٰہی ولد ماسٹر مشتاق احمد انور مرید کے

مسل نمبر **45112** میں لقمان احمد بٹ ولد حبیب احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سلطانیہ مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالقیوم مرید کے گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد بٹ والد موصی

مسل نمبر **45113** میں قدوس احمد ولد نواز احمد قوم وریا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع شہزاد ٹاؤن اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قدوس احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالقیوم مرید کے گواہ شد نمبر 2 توقیر الٰہی مرید کے

مسل نمبر **45114** میں شبیر احمد ولد ماسٹر نذیر احمد قوم وریا پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالقیوم مرید کے گواہ شد نمبر 2 توقیر الٰہی مرید کے

مسل نمبر **45115** میں شفیق احمد ولد نذیر احمد قوم وریا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالقیوم مرید کے گواہ شد نمبر 2 توقیر الٰہی مرید کے

مسل نمبر **45116** میں تنویر احمد ولد منیر احمد قوم وریا پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر ولد منیر احمد مرید کے گواہ شد نمبر 2 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858

مسل نمبر **45117** میں سعدیہ شاہد بنت شاہد احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ شاہد گواہ شد نمبر 1 شیخ نسیم احمد مرید کے گواہ شد نمبر 2 شیخ شاہد احمد والد موصیہ

مسل نمبر **45118** میں نوشین سلیم بنت شیخ سلیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوشین سلیم گواہ شد نمبر 1 شیخ نسیم احمد مرید کے گواہ شد نمبر 2 شیخ سلیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر **45119** میں توقیر الٰہی ولد مشتاق احمد انور قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم گنج منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توقیر الٰہی گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ 30858 گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد ولد شیخ محمد عنایت اللہ انور مرید کے

مسل نمبر **45120** میں شبنم پروین زوجہ ناصر محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 176 پنواں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 3 تولے مالیتی -/27000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شبنم پروین گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصر اللہ خاں وصیت نمبر 20329

مسل نمبر **45121** میں لبنیٰ نورین زوجہ شیخ طاہر محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن پنواں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ لبنیٰ نورین گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصر اللہ خاں وصیت نمبر 20329

مسل نمبر **45122** میں ناصرہ بیگم بیوہ برکت علی مرحوم قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک متا بہ نمبر 9/R.B ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 4 کنال مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ والدین کی طرف سے ملنے والی جائیداد زرعی زمین مالیتی -/10000 روپے جو بھائیوں کو ھبہ کی گئی۔ 3۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/19200 روپے۔ 4۔ حق مہر -/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30897 گواہ شد نمبر 2 چوہدری داؤد احمد ولد برکت علی

مسل نمبر **45123** میں عابد احمد ولد محمد صادق قوم ججہ پیشہ کاشتکاری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20800 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد سید احمد گھنوکے ججہ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد وصیت نمبر 16544

مسل نمبر **45124** میں رزاق احمد ولد محمد صادق قوم ججہ جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رزاق احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد سید احمد گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد وصیت نمبر 16544

مسل نمبر **45125** میں محمد اعجاز احمد ولد عبد الرزاق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعجاز گواہ شد نمبر 1 مرزا منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 احتشام عمیر ولد عبد الرؤف ککی نو

مسل نمبر **45126** میں عبد الجبار ولد راجہ گلزار احمد قوم چب راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبد الجبار گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی چک نمبر 46 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر **45127** میں اشتیاق احمد ولد حاجی محمد افضل قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1۔ آبائی مکان برقبہ ایک کنال۔ 2۔ زمین ایک کنال 17 مرلہ۔ 3۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع احمد باغ راولپنڈی) مالیتی -/850000 روپے میں سے شرعی حصہ -/212500 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/53520 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے تقریباً ماہوار بصورت کاروبار پٹرول مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشتیاق احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر وصیت نمبر 27193 گواہ شد نمبر 2 محمود اللہ فرخ ولد دلاور خان چکوال

مسل نمبر **45128** میں امۃ البصیر زوجہ ملک مظفر احمد قوم ملک پراچہ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی گھیپ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ البصیر گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد ولد ملک اللہ بخش مرحوم پنڈی گھیپ گواہ شد نمبر 2 ملک مظفر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **45129** میں نصیرہ خانم بنت چوہدری نصر اللہ خاں بھلی قوم بھلی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سکنی پلاٹ ڈیفنس لاہور مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ ڈائمنڈ سیٹ مالیتی -/125000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 4۔ طلائی انگوٹھی ڈائمنڈ ایک تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ 5۔ حق مہر بذمہ خاوند -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیرہ خانم گواہ شد نمبر 1 سکندر عبد اللہ باجوہ ولد چوہدری مبشر احمد باجوہ سرگودھا گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ خاں بھلی والد موصیہ

مسل نمبر **45130** میں عمیر احمد ولد چوہدری نصر اللہ خاں بھلی قوم بھلی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 18 مرلہ واقع سیٹلائیٹ ٹاؤن مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 37 کنال واقع 98 شمالی مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر احمد بھلی گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ چوہدری وصیت نمبر 16638 گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ خاں بھلی والد موصی

مسل نمبر **45131** میں عُزیر احمد ولد چوہدری نصر اللہ خاں بھلی قوم بھلی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 18 مرلے واقع سیٹلائیٹ ٹاؤن مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 37 کنال واقع 98 شمالی مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیر احمد گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ چوہدری وصیت نمبر 16638 گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ خاں بھلی والد موصی

مسل نمبر **45132** میں مجیب احمد ولد محمود احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیار ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجیب احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 25046 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271

مسل نمبر **45133** میں صباح الاسلام بنت محمود احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیار ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباح الاسلام گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 25046 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف وصیت نمبر 26271

مسل نمبر **45134** میں چوہدری رشید احمد ولد چوہدری نبی احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 87 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 34 کلے واقع 87 شمالی مالیتی -/10000000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 5 کلے واقع 48 شمالی مالیتی -/1300000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین 4 کلے واقع منڈیالہ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/800000 روپے۔ 4۔ زرعی زمین 3 کلے واقع رائے پور ضلع سیالکوٹ مالیتی -/600000 روپے۔ 5۔ مال مویشی مالیتی -/520000 روپے۔ 6۔ رہائشی احاطہ 87 شمالی 1 کنال بچوں کو دے چکا ہوں انہوں نے مکان تعمیر کر لیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت زمین نمبرداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/300000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری رشید احمد گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ چوہدری وصیت نمبر 16638 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ناصر ولد عبدالقدیر سرگودھا

مسل نمبر **45135** میں راجہ محمد انور ولد نظام دین قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیصر ٹاؤن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -8000+6467 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع قومی بچت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ محمد انور گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر خاں ولد عبدالرحیم خاں شاہدرہ گواہ شد نمبر 2 نور اقبال شہزاد ولد راجہ محمد انور

مسل نمبر **45136** میں سہیل احمد چغتائی ولد محمد عارف چغتائی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد چغتائی گواہ شد نمبر 1 محمد عارف چغتائی والد موصی گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد چغتائی ولد شائق احمد چغتائی لاہور

مسل نمبر **45137** میں نذیر احمد ولد سلطان احمد قوم ارائیں پیشہ کاشتکاری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 25 کنال 8 مرلہ مالیتی -/793750 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 17 مرلہ جو پنجاب گورنمنٹ کے نام ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر **45138** میں سلیم احمد کاشف ولد نذیر احمد قوم ارائیں پیشہ پولٹری فارمنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پولٹری فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد کاشف گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد شہزاد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر **45139** میں چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری علی محمد قوم ارائیں پیشہ دوکاندار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ارائیں مارکیٹ داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان ساڑھے تین مرلہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد مربی سلسلہ ولد محمد امیر راجن پور گواہ شد نمبر 2 میاں حمید احمد ولد میاں اقبال احمد راجن پور

مسل نمبر **45140** میں رفیقہ بیگم زوجہ چوہدری نصیر احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد مربی سلسلہ راجن پور گواہ شد نمبر 2 میاں حمید احمد راجن پور

مسل نمبر **45141** میں شمسہ کنول بنت چوہدری نصیر احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمسہ کنول گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں حمید احمد راجن پور

مسل نمبر **45142** میں خالد احمد ولد چوہدری نصیر احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد مربی سلسلہ راجن پور گواہ شد نمبر 2 میاں حمید احمد راجن پور

مسل نمبر **45143** میں امتہ المتین زوجہ محمد لطیف قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت آباد کالونی راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ سکنی اراضی 4 مرلہ واقع راجن پور مالیتی -/45000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد محترم 15 ایکڑ زرعی اراضی مع مکان واقع شہداد پور سندھ کا شرعی حصہ جس کے حصہ دار والدہ محترمہ 5 بہنیں 4 بھائی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں حمید احمد راجن پور

مسل نمبر **45144** میں مقصود احمد ولد ڈاکٹر ممتاز علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الہ آباد ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد ڈاکٹر ممتاز علی گواہ شد نمبر 2 میاں حمید احمد راجن پور

مسل نمبر **45145** میں منصور احمد ولد ڈاکٹر ممتاز علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الہ آباد ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد الہ آباد گواہ شد نمبر 2 میاں حمید احمد راجن پور

جسم کو مضبوط خوبصورت طاقتور بنائیں خون کی کمی جگر مثانہ کیلئے
الکنور فولادی کیپسول
30 کیپسول 90 روپے
قومی دواخانہ دارالفتوح شرقی ربوہ فون 214029

(بقیہ از صفحہ 1)

پڑھائی۔ نماز سے کچھ وقت پہلے حضور انور کو اپنے بڑے بھائی صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب کی وفات کی خبر پاکستان سے بذریعہ فون ملی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور اپنی رضا اور مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور اعلیٰ علّیین میں جگہ عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ ہر قدم پر ہمارے آقا کا حافظ و ناصر ہو اور ہر دکھ اور غم سے بچائے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

پروگرام کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر نیروبی سے ملحقہ نئے تعمیر ہونے والے تین منزلہ کمپلکس کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور معائنہ کے دوران لائبریری، کمپیوٹر روم، تینوں ذیلی تنظیموں کے دفاتر اور لجنہ کے تحت چلنے والے سلائی سکول تشریف لے گئے اور معائنہ کے دوران مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے ہیومینیٹی فرسٹ کو رجسٹر کروانے کے بارہ میں متعلقہ شعبہ کو ہدایت دی اور مختلف کاموں کے بارہ میں ہدایت فرمائی۔

حضور انور بالائی منزل پر بھی تشریف لے گئے۔ اور اس نئے کمپلکس سے ملحقہ دوران سال خریدے جانے والے قطعہ زمین کے بارہ میں امیر صاحب سے دریافت فرماتے رہے حضور انور نے گراؤنڈ فلور پر واقع احمدیہ ہال کا افتتاح فرمایا۔ اور دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ حضور انور نے معائنہ کے دوران پریس (چھاپہ خانے) کے قیام کے بارہ میں بھی ہدایت فرمائی۔

حضور انور نے سال 2003ء میں تعمیر ہونے والے نئے بلاک کا بھی معائنہ فرمایا۔ اس بلاک میں گراؤنڈ فلور پر جماعتی دفاتر ہیں جبکہ پہلی منزل پر معلمین کے کلاس روم، پریس روم اور معلمین کا ہوسٹل ہے۔

اس کے بعد حضور انور مشن ہاؤس سے ملحقہ نئے خریدے گئے قطعہ زمین کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ اس قطعہ زمین میں جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی ضیافت کے لئے لنگر خانہ کا انتظام کیا گیا ہے حضور انور نے لنگر خانہ کے تمام کارکنان کو شرف مصافحہ بخشا اور دریافت فرمایا کہ آج کیا پکایا گیا ہے۔ منتظمین نے بتایا کہ مہمانوں کے لئے چاول گوشت بریانی کی طرز پر بنایا گیا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا چاول پک گئے ہیں۔ یعنی کچے تو نہیں پھر حضور انور نے دیگ سے کچھ چاول لے کر چکھے اور فرمایا پک گئے ہیں۔ لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد گیارہ بجکر 55 منٹ پر حضور انور ''احمدیہ کلینک نیروبی'' کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ کلینک احمدیہ مشن ہاؤس سے دو کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ جب حضور انور کلینک پہنچے تو کلینک کے انچارج مکرم ڈاکٹر ندیم احمد صاحب نے اپنی اہلیہ مکرمہ ڈاکٹر قدسیہ ندیم صاحبہ اور اپنے سٹاف کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا اور حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

عزیزہ حانیہ ندیم بنت ڈاکٹر ندیم احمد صاحب اور عزیزم حنان احمد نے حضور انور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچوں سے پیار فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور نے کلینک کے مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا حضور انور نے لیبارٹری کا معائنہ فرماتے ہوئے لیبارٹری میں موجود مختلف آلات کے بارے میں دریافت فرمایا۔ اسی طرح الٹرا ساؤنڈ اور ECG کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔

حضور انور نے کلینک کو ان ڈور (Indoor) کرنے کی ہدایت فرمائی اور فرمایا چھ بیڈ سے ان ڈور شروع کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کلینک کے گائنی کے شعبے کو فعال کرنے کے لئے حکومت کے متعلقہ محکمہ سے منظوری کی ہدایت فرمائی۔ حضور انور نے کلینک کی عمارت میں توسیع کی ہدایت فرمائی اور اس کے لئے نقشہ جات کی تیاری کی ہدایت دی۔

نیروبی میں اس پہلے احمدیہ کلینک کا آغاز 1998ء میں ہوا۔ ڈاکٹر اقبال صاحب اس کے پہلے انچارج تھے۔ اس کے بعد ڈاکٹر لئیق احمد صاحب انصاری اور ڈاکٹر ریاض الحسن صاحب کو یہاں خدمت کی توفیق ملی۔ دسمبر 2004ء سے ڈاکٹر ندیم احمد صاحب اور ان کی اہلیہ ڈاکٹر قدسیہ ندیم صاحبہ یہاں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

کلینک کے معائنہ کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے کلینک سے ملحقہ ڈاکٹر ندیم احمد صاحب کے گھر بھی تشریف لے گئے اور وہاں موجود لجنہ کی ضیافت ٹیم نے شرف زیارت حاصل کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت باری باری سب کا حال دریافت فرمایا۔ اور گفتگو فرمائی۔

یہاں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور باہر تشریف لائے اور واپس مشن ہاؤس کے لئے روانگی ہوئی۔ ساڑھے بارہ بجے حضور انور مشن ہاؤس پہنچے۔ اس کے بعد حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

سوا ایک بجے حضور انور نے بیت الذکر میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

چار بجے مشن ہاؤس سے احمدیہ قبرستان کے لئے روانگی ہوئی۔ یہ قبرستان مشن ہاؤس سے تین کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ اس قبرستان میں حضرت اقدس مسیح موعود کے بعض رفقاء دفن ہیں۔ حضور انور نے رفقاء کی قبور پر دعا کی۔ اسی قبرستان کے ایک حصہ میں قطعہ موصیان بنایا گیا ہے۔ حضور انور نے اس حصہ کا بھی معائنہ فرمایا اور امیر صاحب کینیا کو شعبہ وصیت اور موصیان کے بارہ میں ہدایات دیں۔ اور فرمایا کہ قبرستان کے لئے بڑی جگہ بھی لیں۔ قبرستان میں دعا کے بعد ساڑھے چار بجے حضور انور واپس مشن ہاؤس تشریف لے آئے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ کینیا اور ہمسایہ ملک Congo کی 29 فیملیز نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ملاقات کرنے والوں کے چہرے خوشی و مسرت سے مسرور تھے۔ ہر کوئی خوشی سے پھولے نہ سماتا تھا ملاقاتوں کے اختتام پر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

ساڑھے سات بجے حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر نیروبی میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور، حضرت بیگم صاحبہ مع ممبران قافلہ صاحبزادی امتہ الناصر نصرت صاحبہ بنت مکرم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم کے ہاں کھانے پر تشریف لے گئے۔ صاحبزادی نصرت صاحبہ مبارک احمد شاہ صاحب کی اہلیہ ہیں۔

ساڑھے نو بجے یہاں سے مشن ہاؤس واپسی ہوئی۔

آج مختلف پروگراموں کے سلسلہ میں حضور انور مشن ہاؤس کے باہر جہاں بھی تشریف لے گئے پولیس کی گاڑی نے قافلہ کو Escort کیا اور اپنی ڈیوٹی سر انجام دی۔

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے- بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے- اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے- ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے- احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں- ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں-

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ربوہ میں طلوع و غروب 2۔ مئی 2005ء

طلوع فجر	3:51
طلوع آفتاب	5:20
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:52

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719
ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212755
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ Nw741 دکان نمبر 1 کولی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
ہر ماہ 23-24 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502
کریکن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی پلس نزو کراچی نمبر 31
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش مند اس جگہ تشریف لائیں۔
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس
نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون کلینک: 0431-891024-892571
سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 0431-219065-218534

سی پی ایل نمبر 29